بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز منگل مورخہ 5 مئی 2015ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ صحت (2) محکمہ منصوبہ بندی وترقیات

☆138 انجینئر زمرک خان اچکزئی 13مارچ 2015 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال 14-2013 کے بجٹ میں صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں کیلئے ادوایات کی خریداری کی مد میں کس قدر فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر صحت

مالی سال 14-2013 کے بجٹ میں بلوچستان کے سرکاری ہسپتالوں کے لئے ادویات کی مد میں 97685008/ روپے رکھے گئے ہیں۔ جسکی ضلع وار تفصیل ذیل ہے۔

ڈائریکٹر جنرل صحت کوئٹہ بلوچستان-/39000000	شیخ زید بن ہسپتال کوئٹہ 24145000/.
ایم ایس بی ایم سی ہسپتال کوئٹہ 179800000/.	پرنس فہد ہسپتال ڈالبندین۔ 7000000/.
ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ 179800000/.	50بستر ہسپتال کچلاک 18100000/.
ایم ایس فاطمہ جناح ہسپتال کوئٹہ 31700000/.	ایم ایس جام غلام قادر ہسپتال حب 112600000/.
ایم ایس ہیلپر آئی ہسپتال کوئٹہ 9920000/.	50بستر ہسپتال سوئی 8000000/.
ایم ایس بے نظیر ہسپتال کوئٹہ 31700000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو آواران 7000000
ایم ایس ڈی ایچ کیو ڈیرہ بگٹی 8000000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو خضدار 15000000/.

ایم ایس ڈی ایچ کیو گوادر 11400000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو قلعہ عبداللہ 14250000
ایم ایس ڈی ایچ کیو ہرنائی 9500000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو قلعہ سیف اللہ 11400000
ایم ایس ڈی ایچ کیو جعفرآباد 13000000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو کوہلو 8884100/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو جھل مگسی 9000000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو لسبیلہ 9000000/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو کچھی 9000000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو لورالائی 15000000/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو قلات 10000000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو مستونگ 9000000/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو کیچ (تربت) 15000000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو موسیٰ خیل 7000000/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو خاران 10000000/.	ایم ایس ڈی ایچ کیو نصیرآباد 15000000/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو نوشکی 12500000/.	پی۔ایچ ایس کوئٹہ۔ 700000/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو پنجگور 14250000/.	ایل سی پروگرام کوئٹہ۔ 1000000/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو پشین 14250000/.	پی۔ایچ۔ایس۔سبی 300000/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو سبی 1425000/.	پی۔ایچ۔ایس۔ تربت 70000/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو ژوب 13500000/.	نرسنگ اسکول سبی۔ 14900/.
ایم ایس ڈی ایچ کیو زیارت 8500000/.	نرسنگ اسکول لورالائی 50000/.
پی ایچ ایس خضدار 200000/.	ڈی۔ایچ۔او کوئٹہ۔ 4859008/.
پی ایچ ایس لورالائی 300000/.	ڈی۔ایچ او۔آواران 4416000/.
ایم۔سی۔پی کوئٹہ 1200000/.	ڈی۔ایچ۔او۔بارکھان 4128000/.
ای۔پی۔آئی کوئٹہ۔ 1200000/.	ڈی۔ایچ۔او۔چاغی (ڈالبندین) 4704000/.
ڈی۔ایچ۔او۔ ڈیرہ بگٹی۔ 3920000/.	ڈی۔ایچ۔او۔ قلعہ سیف اللہ 4648000/.
ڈی۔ایچ۔او۔گوادر 4992000/.	ڈی۔ایچ۔او۔کوہلو 3696000/.
ڈی۔ایچ۔او۔ہرنائی۔ 3792000/.	ڈی۔ایچ۔او۔ لسبیلہ 4288000/.

ڈی۔ایچ۔او۔جعفرآباد./5688000	ڈی۔ایچ۔او۔لورالائی./6952000
ڈی۔ایچ۔او۔جھل مگسی./4704000	ڈی۔ایچ۔او۔مستونگ./4424000
ڈی۔ایچ۔او۔کچھی./5320000	ڈی۔ایچ۔او۔موسیٰ خیل./5152000
ایم ایس قلات./5544000	ڈی۔ایچ۔او۔نصیرآباد./4088000
ڈی۔ایچ۔او۔ کیچ (تربت)./7392000	ڈی۔ایچ۔او۔ نوشکی./4872000
ڈی۔ایچ۔او۔خاران./4824000	ڈی۔ایچ۔او۔پنجگور./392000
ڈی۔ایچ۔او۔خضدار./6336000	ڈی۔ایچ۔او۔پشین./5616000
ڈی۔ایچ۔او۔ قلعہ عبداللہ./4392000	ڈی۔ایچ۔او۔شیرانی./5040000
ڈی۔ایچ۔او۔ سبی./6400000	
ڈی۔ایچ۔او۔ واشک۔./2928000	
ڈی۔ایچ۔او۔ژوب./5312000	
ڈی۔ایچ۔او۔زیارت./4544000	
ٹوٹل؛/1062826000	

☆ 158 **محترمہ یاسمین لہڑی** 13 مارچ 2015 کو مئوخر شدہ

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے ۔کہ صوبہ میں MDGs کے حصول میں ماں اور نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات میں کمی ایک اہم حاصل شدہ ہدف رہا ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ہیلتھ انشورنس کے شعبہ وسیلہ صحت کو ماں اور بچے کی صحت کے ساتھ مشروط کرنیکا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

وزیر صحت

(الف) یقیناً ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات میں کمی ایک حاصل شدہ ہدف رہا ہے۔کیونکہ (MNCH)

پروگرام بلوچستان کے تحت بارہ سو(1200) کمیونٹی مڈوائف کو ٹرینڈ کرنے کے بعد دوردراز اپنے یونین کونسلز میں تعیناتی کی تجویز ہے۔جبکہ یہ ہدف (ٹوٹل تعداد) کا اس لئے پورا نہیں ہوسکا کیونکہ پی سی I کے تحت (MNCH) کو (2015-2006)2600.00 ملین رقم فراہم کی جاتی تھی۔جبکہ ابھی تک تقریبا932.124 ملین فراہم کئے گئے ہیں اور(MNCH) نے ابھی تک 562 کمیونٹی مڈوائفز ٹرینڈ کرلی ہے اور پاکستان نرسنگ کونسل اسلام آباد نے درج بالا تعداد میں سے 384 رجسٹرڈ کی ہیں۔اوروہ تمام اپنی اپنی یونین کونسلز میں ماں اور بچے کو صحت کی سہولیات ان کے گھروں میں فراہم کرہی ہیں۔اس کے علاوہ (MNCH) پروگرام کے تحت189 کمیونٹی مڈوائفری کو مڈوائفری کٹ بھی فراہم کی جاچکی ہیں۔باوجود اس کے پچھلے ادوار میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے رقم کی ترسیل میں نہایت سست روی دکھائی گئی ہے۔جسکی وجہ سے ہم فی الحال ہدف سے دور ہیں۔

صوبے کے 14 اضلاع کے ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال میں Comprehensive EMDNC کی سہولیات فراہم کی گئی ہے۔جو ہفتہ میں 24 گھنٹے کسی بھی ایمرجنسی میں ماں اور بچے کو صحت کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔

(MNCH) نے صوبے کے پندرہ اضلاع میں کمیونٹی مڈوائفری اسکول کھولے ہیں۔جو کہ ہر سال New Batch کمیونٹی مڈوائری کورس شروع کرواتے ہیں۔اسکے علاوہ ڈپارٹمنٹ کے بعد کمیونٹی مڈوائف (MNCH) کو رپورٹ کرتی ہے۔جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زچہ و بچہ کی صحت کو سہولت دی جارہی ہے۔جس سے MMR اور IMR کو کم کرنے میں مدد مل رہی ہے۔

(ب) ہماری معلومات کے مطابق وصیلہ صحت ہیلتھ انشورنس اسکیم وفاقی حکومت کے پروگرام بے نظیر سپورٹ پروگرام کے تحت فیصل آباد میں پائلٹ بنیاد پر شروع کیا گیا ہے۔اس پروگرام کا مقصد انتہائی غریب خاندانوں کو صحت کی سہولت فراہم کرنا ہے۔اس اسکیم کے بنیادی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1۔خاندان کے تمام افراد کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا۔

2۔یہ سہولیات BISP کے مقرر کردہ ہسپتالوں میں فراہم کی جائیں گی۔

3۔انشورنس کی حد 25000/. فی خاندان سالانہ ہے اور اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی سے معائدہ کیا ہے۔

4۔ان سہولیات میں خواتین کی زچگی اور آپریشن کی سہولیات اور کسی بھی بیماری کے لئے ہسپتال میں داخلے کی سہولت موجود ہے۔

5۔انشورڈ خاندان کو ٹیسٹ کرنے کی سہولت فراہم کی جائیں گی۔تاہم وصیلہ صحت اسکیم تجرباتی طور پر صرف فیصل آباد

ڈسٹرکٹ میں 50,000 خاندانوں کوفراہم کی جارہی ہے جبکہ صوبہ بلوچستان میں یہ اسکیم اب تک شروع نہیں کی گئی۔ لہذاوفاقی حکومت اس سلسلے میں پالیسی میں تبدیلی اورصوبہ بلوچستان میں غربت کے پیش نظر یہ پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کرسکتی ہے۔تاکہ یہ اسکیم صوبہ میں بھی شروع کی جائے۔تاکہ ماں اور بچہ کی صحت کومزید اہمیت دی جاسکے۔

☆ 159 محترمہ یاسمین لہڑی 13 مارچ 2015 کو مئوخر شدہ

کیاوزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیایہ درست ہے۔کہ ماں اورنوزائیدہ بچوں کی صحت اور بقا کو یقینی بنانے کے لئے ہیلتھ انشورنس کے شعبہ وسیلہ صحت کواز سرنو منظّم کرنیکی ضرورت ہے۔

(ب) اگر جزو(الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ شعبہ کومنظّم کرنے کے لئے کون کونسے اقدامات حکومت کے زیرغور ہیں۔اوراس پرصوبائی سطح پر کب تک عمل درآمد کیا جائیگا تفصیل دی جائے؟

وزیرصحت

(الف) ماں اور بچہ کی صحت وصیلہ صحت پروگرام کا مقصد ہے تاہم ضرورت ہے کہ یہ اسکیم صوبہ بلوچستان میں بھی شروع کیا جائے اس کے ساتھ ساتھ ماں اورنوزائدہ بچوں کی صحت کو زیادہ اہمیت دی جائے۔تاہم یہ معاملہ وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(ب) چونکہ وصیلہ صحت وفاقی حکومت نے BISP کے ذریعے شروع کی ہے۔اس لئے ان میں بہتری بھی وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے۔

☆ 148 میر عامر رند

کیاوزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2008 تا 2012 کے دوران پی بی 31 ضلع کچھی میں پی ایس ڈی پی اوراپی آر پی کے تحت پایہ تکمیل کوپہنچنے والے ترقیاتی منصوبوں کے نام بمعہ لاگت،سال،پی ایس ڈی پی،پی آر پی نمبرزاورٹھیکیداروں کے ناموں کی تفصیل دی جائے۔

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

سال 2008 تا 2012 کے دوران پی بی 31 ضلع کچھی میں پی ایس ڈی پی کے تحت پایہ تکمیل کو پہنچنے والے ترقیاتی منصوبوں کے نام بمعہ لاگت، سال، پی ایس ڈی پی نمبر کی تفصیل آخر پر منسلک ھیں۔

☆163 انجینئر زمرک خان اچکزئی

کیا وزیر منصوبہ بندی ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2013-014 کے PSDP کے سیریل نمبر 739 کے تحت ضلع قلعہ عبداللہ میں آبنوشی کی کل چھ اسکیمات شروع کرنیکی منظوری دی گئی تھی۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے۔تو یہ اسکمات مذکورہ ضلع کے کن کن علاقوں میں شروع کی جا چکی ہیں ۔ان اسکیمات کے مختص کردہ رقم، کیفیت، نام ٹھیکدار PC-I اور بور لگانے کیلئے زمین فراہم کرنے والے کا نام نیز مکمل اور نامکمل اسکیمات کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

پی ایس ڈی 739 میں درج ذیل سکیمات مکمل کی گئی ہیں۔

جن علاقوں میں کام کیا گیا ہے ان میں پائپ لائن اور پلاسٹک ٹینک موجود ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(جز الف) پائپ کی سپلائی۔74000 فٹ پائپ 1 انچ ڈایا۔

نمبر 2۔ پلاسٹک ٹینک 300 گیلن، 108 عدد

ٹھیکیدار۔السمیع پی وی سی پائپ گورنمنٹ کنٹریکٹر۔

تخمینہ لاگت۔40.00 ملین

1۔ صلاح الدین۔

2۔ خدائے میر خچو زئی

3۔ جلات خان خچو زئی

4۔ دادو خچو زئی اغبرگی

5۔ نیک محمد پہلوان

6۔ نیک محمد پہلوان

7۔ حاجی گل محمد ہدہ حسن

8۔ محمد رسول حمید زئی

9۔ ولی محمد پہلوان حمید زئی

10۔ مولوی محمد اکبر طور زئی

11۔ محمد کوتو رزئی

12۔ محمد حمید کل زئی

13۔ حیات بندہ زئی

14۔ توبہ اچکزئی

15۔ گل محمد حدہ حسینہ

(ب) Dia"3 پائپ کی سپلائی 70.000 فٹ

ٹھیکیدار۔ ایس کے ایسوسی ایٹ کوئٹہ۔

تخمینہ لاگت۔ 70.00 ملین

1۔ واٹر سپلائی اسکیم بور نمبر 1 چمن۔

2۔ واٹر سپلائی اسکیم بور نمبر 3 چمن۔

3۔ واٹر سپلائی اسکیم بور نمبر 4 چمن۔

4۔ واٹر سپلائی اسکیم غلام محمد چمن۔

5۔ واٹر سپلائی اسکیم یوسف پہلوان چمن۔

6۔ واٹر سپلائی اسکیم بادیزئی چمن۔

7۔ واٹر سپلائی اسکیم چکر لنڈی چمن۔

8۔ واٹر سپلائی اسکیم یوسف پہلوان چمن۔

9۔ واٹر سپلائی اسکیم بادیزئی چمن۔

10۔ واٹر سپلائی اسکیم آڈہ کہول چمن۔

11۔ واٹر سپلائی اسکیم اللہ داد کہول چمن۔

12۔ واٹر سپلائی اسکیم ٹاکی چمن۔

(پ) تحصیل گلستان۔

ٹھیکیدار۔ السمیع انجینئر نگ ورکس گورنمنٹ کنٹر یکٹر۔

تخمینہ لاگت۔6.885 ملین

1۔ پی وی سی پائپ "3 ڈایا 15000RFT

2۔ پی وی سی پائپ "2 ڈایا 20.000RFT

3۔ پی وی سی پائپ "1 ڈایا 20.000RFT

4۔ پمپنگ مشینری 4 سیٹ۔

(ت) تحصیل دوبندی

ٹھیکیدار۔ السمیع انجینئر نگ ورکس گورنمنٹ کنٹر یکٹر۔

تخمینہ لاگت۔6.885 ملین

1۔ پی وی سی پائپ "3 ڈایا 14.000 فٹ

2۔ پی وی سی پائپ "2 انچ ڈایا 20.000 فٹ

3۔ پی وی سی پائپ "1 انچ ڈایا 20.000 فٹ

4۔ پمپنگ مشینری 4 سیٹ۔

پی ایس ڈی پی نمبر 739 میں کوئی بور نہیں لگا یا گیا ہے اور نہ اس میں کوئی نامکمل اسکیم ہے ۔ان کے پی سی ون

آخر پر منسلک ہے۔

☆ 172 سردار عبدالرحمٰن کھیتران

کیا وزیر منصوبہ بندی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2013-014 کے بجٹ میں صوبہ میں سڑکوں کی تعمیر کی مد میں محکمہ P&D کی جانب سے کسقدر رقم جاری کی گئی ہے؟ نیز اس جاری کردہ رقم سے کن کن روڈوں کی تعمیر کی گئی ہے؟ ضلع وار تفصیل دی جائے.

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

دوران سال 014-2013 روڈ کی مد میں روپے 3623.00 ملین 172 نئے اسکیمات کیلئے جاری کئے گئے جن میں سے چھ اسکیم پی ایس ڈی پی کے تھے۔اور 166 اسکیم بلاک ایلوکیشن پی ایس ڈی پی 014-2013 سیریل نمبر 295 کا حصہ تھے۔**جن کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔**

☆ 173 **سردار عبدالرحمٰن کھیتران**

کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 015-2014 کے بجٹ میں ضلع بارکھان میں سڑکوں کی تعمیر کیلئے کس قدر رقم مختص کی گئی ہے۔نیز اس مختص کردہ رقم سے کون کون سے سڑکیں تعمیر کی جارہی ہیں۔ان کے نام،علاقہ اور PSDP نمبر تفصیل دی جائے۔

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

سال 015-2014 میں ضلع بارکھان کیلئے روڈ سیکٹر میں کل رقم 140.000 ملین مختص کئے گئے ہیں جسکی تفصیل ذیل ہے۔

☆ 191 پرنس احمد علی احمد زئی

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) سال 2009-2008 تا 013-2012 کے دوران PB-44 لسبیلہ I کے MPA کو ترقیاتی اسکیمات کیلئے کل کسقدر فنڈز جاری کی جا چکی ہے؟ نیز مذکورہ عرصہ کے دوران صوبہ کے ہر MPA کو ترقیاتی اسکیمات کیلئے جاری کردہ فنڈز کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ب) سال 2009-2008 تا 013-2012 کے دوران PB-44 لسبیلہ I کے MPA نے جن اسکیمات کی نشاندہی کروائی تھی؟ کیا وہ مکمل کئے گئے؟ نیز اگر ان اسکیمات کیلئے فنڈز روک دیئے گئے تو وجہ بھی بتلائی جائے۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) سال 09-2008 تا 13-2012 دوران PB-44 لسبیلہ I کے MPA کو ترقیاتی اسکیمات کے لئے جسقدر فنڈز جاری کیئے جا چکے ہیں۔ تفصیل ضخیم هے لهٰذا اسمبلی لائبریرمیں ملا حظه فر ما ئیں۔

(ب) سال 09-2008 تا 13-2012 دوران PB-44 لسبیلہ I کے MPA نے جن اسکیمات کی نشاندہی کی تھی ان کی تفصیل منسلک ہے۔ بعد ازاں High Court کیس CP.136/2012 کے فیصلے کے مطابق ان اسکیمات کے فنڈز روک دیئے گئے۔

سیکرٹری،

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ،

مورخہ 4/مئی 2015۔